بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم

شریعہ بورڈ رپورٹ

برائے مالیاتی سال **31** دسمبر**2024**

الحمد للہ وکفیٰ و سلام علی عبادہ اللذین اصطفیٰ - اما بعد!

1- بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اعلیٰ انتظامیہ ہی اگرچہ اس بات کے حتمی ذمہ دار ہیں کہ البر کہ بینک پاکستان لمیٹڈ[جسے اس تحریر میں بینک کہا جائے گا] کے تمام معاملات ہمیشہ شرعی اصُولوں کے مطابق ہی طے پائیں، تاہم، ہم سے بھی اس بات کا تقاضہ ہے کہ ہم بینک کے مجموعی معاملات کےشریعہ کے مطابق ہونے سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کریں۔

2- ہم اپنی رائے جیسا کہ اس رپورٹ میں پیش کی گئی ہے ، تشکیل دینے کے لیے بینک کے شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ کے جائزہ کار [ریویوز] کو بنیاد بناتے ہیں جو کہ ٹیسٹ چیک کی بنیاد پرہر طرح کے معاملات ، ان کے متعلقہ دستاویزات اور عملی طریقہ کار کی جانچ پڑتال پر مشتمل ہوتے ہیں – مزید یہ کہ انٹر نل شریعہ آڈٹ رپورٹس کو بھی بنیاد بنایا گیاہے اور ایکسٹرنل شریعہ آڈٹ کا کام بھی جاری ہے-

مندرجہ بالا جائزے اور رپورٹس پر ہماری رائے یہ ہےکہ:

۱- بینک بحیثیت مجموعی اپنے شریعہ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ احکامات، اصول اور فتاویٰ کی روشنی میں شرعی قوانین اور اصولوں کی تعمیل کر رہا ہے-

۲- بینک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے شریعہ بورڈکے جاری کردہ احکامات کے مطابق، عمومی طور پرشریعہ کمپلائنس سے متعلق احکامات ، ریگولیشنز، ہدایات اور گائیڈ لائنز کی تعمیل کی ہے-

۳- اس بات کو یقینی بنا نے کے لیے کہ بینک کے مجمو عی معاملات شریعہ کے مطابق ہوں، بینک کے پاس ایک مکمل نظام موجود ہے- اس کے باوجود ہم مزید ترقی اور بڑھو تری کے لیے ہر سطح کے عملہ کی بہتر آگہی کے لیے حوصلہ افزا ئی کرتے ہیں تاکہ کمپلائنس کا نظام مزید بہتر ہو-

۴- بینک کے پا س غیر شرعی یا ناجائز آمدنی کی نشاندہی کے لیے شریعہ کمپلائنس ریویو ، انٹرنل شریعہ آڈٹ اور انسپیکشن کی صورت میں ایک قابل اعتماد نظام موجود ہے- اس ضمن میں کچھ معاملات [ٹرانزیکشنز]کےصحیح طریقے میں کوتاہی پائی گئی ہے بینک نے اس بات کی ذمہ داری لی ہے کہ بینک کےسیمپل کے مطابق ایسی تمام آمدنی جو غیر شرعی معاملات [ٹرانزیکشنز] سے حاصل کی گئی ہے چیرٹی [صدقہ]کرے گا- مزید یہ کہ چیرٹی فنڈ کا استعمال وضع کردہ طریقہ کے مطابق ہوا-

۵- بینک نے عمومی طور پر نفع و نقصان کی تقسیم اورپو ُل کے انتظام سے متعلق ایس بی پی کی ہدایات کی تعمیل کی ہےچونکہ بینک مختلف پو ُلز کی نگرانی کررہا ہے، اس نےگذشتہ سالوں میں تجویز کردہ ایک خودکار نظام کو حتمی شکل دی ہےاور منافع کی تقسیم، اسپیشل پو ُلز کا انتظام اور اثاثوں کی منتقلی کے لیے ایک نیا جامع اور خودکار نظام کو لاگو کیا ہے- ہم یہ بات تاکید سے کہتے ہیں کہ اس خودکار نظام کو باقاعدگی سے برقرار رکھا جائے اور اس میں بہتری لائی جائے-

۶- یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اسٹاف کی قابلیت اور حساسیت کے معاملے پر انتظامیہ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز پروڈ کٹس اور عملی طریقہ کار[پروسیس] میں شریعہ کمپلائنس کی اہمیت کے معترف ہیں، کہ یہ ایک اسلامی بینک کا لازمی جزو ہیں ، بینک نے اس ضمن میں اپنے اسٹاف کی تربیت کےلئے تربیتی نشستوں کا آغاز کیا ہے- ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اعلی انتظامیہ کی طرف سے اس پر سنجیدگی سے توجہ دی جائے اور اس تربیت کوباقاعدہ طورپراور سالانہ بنیادوں پر جاری رکھا جائے –

۷- شریعہ بورڈ کو اس کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے معقول وسائل مہیا کیے گئے تھے-

3- مزید یہ کہ مندرجہ ذیل چند امور انتظامیہ کے لیے توجہ طلب ہیں:

۱- کسی بھی ادارے کے لیے خصوصاً اسلامی بینکوں کے لیے افراد کا تربیت یافتہ ہونا انتہائی ضروری ہے ، اس کی عدم موجودگی کے باعث معاملات میں شرعی اصولوں کا نفاذ ناممکن ہے،جبکہ بینک میں مستقل طور پر تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی ہوتی جارہی ہے،اس طرح شریعت کی عدم تعمیل کا خطرہ بڑھ رہا ہے- اگرچہ شریعہ بورڈ کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ افرادی قوت کی کمی کے تناسب میں بہتری آئی ہے تاہم اس معاملےمیں مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے-

۲-بینک کو ضرورت ہے کہ اپنےانٹرنل شریعہ آڈٹ کےشعبہ کوبھی مضبوط کرے-

۳-اسلامی بینکاری اور شریعہ سے متعلق تربیت کو تمام علاقوں اور تمام طبقات تک مزید بڑھایا جائے- تمام سینئرانتظامیہ کی تربیت گزشتہ برسوں سے زیرِ التوا ہےاور نیز بینک کی برانچز اور دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ دے کر اسے مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے -خاص طور پرصارفین کی آگاہی کے لئےجن نشستوں کاانعقاد کیا گیا تھا، انہیں ترجیحی بنیادوں پر جاری رکھا جائے-

وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین

شیخ عصام محمد اسحاق
چیئرمین شریعہ بورڈ

مفتی عبداللہ نجیب صدیقی
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

مفتی زبیر حق نواز
ممبر شریعہ بورڈ

مفتی محمد خالد حسنی
ممبر شریعہ بورڈ

8شعبان،1446ھ،07 فروری ،2025 ء